مکاتیب امیر ملت

مولف: صادق علی قصوری

صفحات: ۱۴۴، قیمت: دعائے خیر

ناشر: مرکزی مجلس امیر ملت قصور

تبصرہ نگار: محمد اعظم سعیدی

پیر سید جماعت علی شاہ صاحبؒ کی ہمہ گیر شخصیت ہمہ جہت خوبیوں سے مالا مال تھی، آپ علوم شرعیہ، علوم عصریہ، طریقت، مذہب، سیاست، ادب، حسن اخلاق، حسن معاشرت، اور رہنمائی ملت کے اعتبار سے بہت ہی مالدار تھے تحریک مسجد کانپور سے لیکر تحریک خلافت اور پھر تحریک پاکستان میں آپ کی لازوال جری خدمات کا تسلسل قائم نظر آتا ہے، آپ کے ایک ہاتھ میں شریعت کی قندیل تھی تو دوسرے ہاتھ میں طریقت کی شمع تھی، آپ علوم شرعیہ کے جید عالم، فقیہ اور محدث تھے تو علوم عصریہ وعقلیہ پر بھی کمال دسترس رکھتے تھے، آپ تشنگان علوم شریعت وطریقت کو سیراب کرنا فرض گردانتے تھے۔

زیر نظر کتاب حضرت امیر ملت کے اکسٹھ خطوط پر مشتمل ہے جو کہ ۴۲ شخصیتوں کے نام ہیں، ویسے تو ادب میں خطوط کی جداگانہ صنف مسلم ہے، لیکن بنظر غائر دیکھا جائے تو خطوط مجمع الاصناف ہوتے ہیں کہ ایک ہی خط میں کئی کئی عنوانات مرقوم ہوتے ہیں، تاریخی، علمی، ادبی، تفسیری رشحات کے علاوہ ان کے مطالعہ سے شخصی حالات کا بھی ادراک ہوتا ہے، اسی طرح حضرت امیر ملت کے خطوط میں بھی جہاں علمی، ادبی، مذہبی، فقہی، سیاسی اور روحانی مسائل پر بحث ملتی ہے وہاں ان کے وسیع تعلقات، احباب کے مسرت ومصائب کے حالات میں ان سے مسلسل رابطہ وغمگساری اور سالکین ومتوسلین کی حوصلہ افزائی کے شواہد ملتے ہیں۔

مولف نے ابتداء میں "امیر ملت کے ماہ وسال" کے عنوان سے آپ کا مختصر مگر بہت ہی جامع سوانحی خاکہ مرتب کردیا ہے جو آپکی پیدائش ۱۸۴۱ء سے لے کر آپ کی وفات ۱۹۵۱ء پر محیط ہے یعنی ۱۱۰ سال کے عرصہ میں حضرت نے جو بھی کارہائے نمایاں انجام دیے ہیں وہ سب تاریخ وار درج کردیے گئے ہیں، علاوہ ازیں مولف نے عدم مذکور مقامات وافراد اور توضیح طلب جگہوں کی جس عرق ریزی سے حاشیہ آرائی کرکے نشاندہی کی ہے ان کی یہ سعی لائق ستائش ہے۔ یہ کتاب بھی درج ذیل پتہ سے پندرہ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائی جاسکتی ہے:

مرکزی مجلس امیر ملت، برج کلاں، قصور، کوڈ نمبر ۵۵۰۵۱ (صوبہ پنجاب)

التفسیر اہل علم کی نظر میں

محمد ارشد

مدیر، اردو دائرہ معارف اسلامیہ

پنجاب یونیورسٹی (علامہ اقبال کیمپس)، لاہور

محترم المقام ڈاکٹر محمد شکیل اوج صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے مزاج بخیر ہوں گے۔ سہ ماہی "التفسیر" کے اجراء پر مبارکباد قبول کیجیے۔ یہ مجلہ اگر صرف 'قرآنیات' تک محدود رہے تو زیادہ مناسب ہوگا۔ بھارت میں اس وقت کم از کم دو مجلات 'علوم القرآن' (علی گڑھ) اور 'نظام القرآن' (سرائے میر) ایسے ہیں جن میں صرف قرآنیات سے متعلق مقالات چھپتے ہیں۔ اگر التفسیر بھی قرآنیات کے لیے وقف رہے تو پاکستان کے علمی وتحقیقی مجلات میں اس کی ایک امتیازی حیثیت قائم ہوجائے گی۔

تازہ شمارے میں استاذ مرحوم سید حسن مظہر ندوی پر دو تحریریں پڑھنے کو ملیں۔ حضرت الاستاذ کی یاد میں ایک کتاب۔ جس میں ان کے بارے میں آپ ایسے احباب کی تاثراتی تحریروں کے علاوہ خود ان کے مکاتیب اور دیگر منتخب تحریریں شامل ہوں گی، کی ترتیب وتدوین پر کام جاری ہے۔ اس میں مجلہ التفسیر میں شامل ان دونوں تحریروں کو شامل کیا جائے گا۔ اگر آپ کے پاس حضرت الاستاذ کے مکاتیب موجود ہوں تو ان کے زیراکس عنایت فرمائیں۔ والسلام

نیاز مند

محمد ارشد

انوار احمد زئی

چیئرمین، بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن

میرپور خاص، سندھ

محترم ڈاکٹر حافظ محمد شکیل اوج صاحب السلام علیکم

"التفسیر" کے تازہ شمارہ کی رسید بذریعہ ٹیلیفون ارسال کرچکا ہوں۔ اب جبکہ پورا پرچہ پڑھ لیا تو رسید مزید خوش خدمت ہے۔ ہر مضمون وقیع، جامع اور معلومات افزا ہے جس کے لیے دیگر کے ساتھ آپ بھی لائق مبارکباد ہیں۔ سلیقے اور حسن طباعت کے نمبر الگ سے دیے جاسکتے ہیں۔ دیکھیے امتحانی بورڈ سے وابستہ ہونے سے